جامعة الزهرا (س)

معاونت بین الملل

تحصیلات تکمیلی

پایان نامه برای دریافت درجه کارشناسی ارشد

در رشته اخلاق و تربیت اسلامی

تندرست اور صالح

اولاد کی تربیت

(ترجمۀ کتاب: تربیت فرزند با نشاط و سالم)

مصنف: محسن غرویان

نگارش: ح غرویان

استاد راهنما:

آقای سید احتشام عباس زیدی

دانش پژوه:

سیده زیبا زهرا زیدی

تابستان ۱۳۸۵

فہرست

☆ تقدیر و تشکر ۹

☆ عرض مترجم ۱۰

☆ مقدمہ مولف ۱۱

☆ بچوں کی تربیت کی اہمیت ۱۲

انسانی فطرت میں تربیت کا کردار ۱۲

تربیت اولاد کی اہمیت کے مختلف پہلو ۱۳

۱۔ انفرادی اثرات ۱۳

روایات میں تربیت کا تذکرہ ۱۴

۲۔ اجتماعی اثرات ۱۵

مغربی ممالک میں برائیوں کی بنیاد ۱۵

۳۔ دور حاضر کے بچے آئندہ کے والدین ۱۶

گھریلو لڑائی جھگڑوں اور اختلافات کی بنیاد ۱۶

☆ بچہ اور اس کا گھرانا ۱۸

بچہ کی تربیت کا پہلا گہوارہ ۱۸

بچہ کا شعور ۱۸

والدین کا انفرادی اخلاق ۱۹

بچوں کی تربیت سے پہلے اپنی اصلاح کیجئے ۱۹

حاملگی کے حالات کا اثر ۲۱

گھریلو اختلافات کے برے نتائج ۲۲
والدین اور ایک دوسرے کا احترام ۲۳
اے عزیز ماں باپ! ۲۳
طلاق اور اس کے برے اثرات ۲۴
☆ بچے اور جھوٹ بولنے کی عادت ۲۵
جھوٹ اسلام کی نظر میں ۲۵
بچوں میں جھوٹ بولنے کا خطرہ ۲۶
جھوٹ فطری نہیں ہے ۲۶
جھوٹ بولنے کے اسباب ۲۶
۱۔ گھر کا ماحول ۲۶
۲۔ بچوں کے سوالوں کا جواب ۲۸
۳۔ بچوں سے بے جا توقعات ۲۸
۴۔ سزا کا خوف ۲۹
جھوٹ بولنے کے برے اثرات ۳۰
۱۔ گناہوں کی جرأت ۳۰
۲۔ گھر سے اعتماد کا خاتمہ ۳۰
اے عزیز والدین! ۳۰
☆ بچے اور جستجو کی حس ۳۲
انسان اور جستجو کی حس ۳۲
بچوں میں جستجو کا جذبہ ۳۲
شور مچانا یا جستجو کرنا ۳۲
جستجو کے جذبہ پر قابو کر کے اس کی رہنمائی کرنا ۳۳
جستجو کے جذبہ کو ختم کرنے کے نقصانات ۳۴

۱۔احساس حقارت ۳۴
۲۔جہالت کا باقی رہ جانا ۳۴
غلط جستجو ۳۵
صحیح اور مفید جستجو کی حوصلہ افزائی ۳۵
☆ بچے اور جنسی مسائل ۳۷
انسان کے اندر جنسی خواہش ۳۷
کنٹرول اور صحیح جہت ۳۷
بلوغ کا زمانہ ۳۷
بچوں میں جنسی خواہش ۳۸
ضروری نگرانی ۳۹
۱۔الٹے سیدھے مذاق ۳۹
۲۔گالی اور نازیبا الفاظ سے پرہیز ۳۹
۳۔ایک بری عادت ۴۰
۴۔غلط انداز سے پیار و محبت ۴۱
۵۔بچوں کا بستر ۴۲
۶۔بچوں کا برہنہ سونا ۴۳
۷۔بچوں کی خلوت و تنہائی ۴۳
بچوں کے کھیل ۴۴
استمناء میں مبتلا افراد ۴۴
استمناء کی علامت اور اس کے اثرات ۴۵
۱۔جسمانی اثرات ۴۵
۲۔روحی اثرات ۴۶
بیماروں کی قسمیں ۴۷

بچوں میں استمناء ۴۸
دوسرے عوامل ۴۹
۱۔ بیماری سے پہلے حفاظت اور علاج ۴۹
۲۔ صفائی ستھرائی کا خیال ۵۰
۳۔ ڈاکٹری جانچ (معائنہ) ۵۰
۴۔ بچوں کے کپڑے ۵۰
۵۔ سونے اور آرام کرنے کی نگرانی رکھنا ۵۰
۶۔ پیشاب اور پائخانہ کرنے کی نگرانی رکھنا ۵۰
۷۔ بچوں کو خود فعلی سے روکنا ۵۱
۸۔ نہلانے کا طریقہ ۵۱
۹۔ روحی اور عاطفی ضرورت ۵۱
محترم ماں باپ کے لئے یاددہانی ۵۲
☆ بچوں میں حسد کی بیماری ۵۳
حسد ۵۳
روایات کی روشنی میں حسد کے اثرات ۵۳
بچکانہ حسد ۵۴
بچوں میں حسد پیدا ہونے کے اسباب ۵۵
۱۔ بچوں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا ۵۵
۲۔ دوسرے بچوں کی تعریف اور بڑائی کرنا ۵۶
۳۔ نقائص بیان کرنا ۵۷
مقابلہ ضروری ہے مگر حسد ممنوع ۵۷
☆ بچے اور وعدہ وفائی ۵۹
وفائے عہد قرآن اور روایات کی روشنی میں ۵۹

بچے اور عہد شکنی ۶۰
والدین گرامی ۶۰
☆ بچہ کا وقار اور اس کی شخصیت ۶۲
شخصیت کی طرف رغبت ۶۲
ہر بچہ شخصیت کا مالک ہوتا ہے ۶۲
بچوں کو باوقار بنانے کا طریقہ ۶۳
۱۔ بچوں کا احترام ۶۳
۲۔ چھوٹے کام ان کے سپرد کرنا ۶۳
۳۔ ادب سے پیش آنا ۶۴
۴۔ مشورہ کرنا ۶۴
روایات کی روشنی میں بچوں کا احترام ۶۵
بچوں کے احترام کے اثرات ۶۶
۱۔ انحراف سے دوری ۶۶
۲۔ عزت نفس اور اعلیٰ ظرفی ۶۷
۳۔ اظہار خیال پر آمادہ کرنا ۶۸
۴۔ بچہ کی ذہانت اور صلاحیتوں کا نکھار ۶۸
۵۔ اعتماد نفس ۶۸
اے عزیز ماں باپ! ۶۹
☆ بچے اور محبت ۷۱
محبت ایک نفسیاتی ضرورت ۷۱
بچوں سے محبت روایات کی روشنی ۷۱
محبت نہ کرنے کے برے اثرات ۷۲
۱۔ نفسیاتی گرہ (گتھی) ۷۲

۲۔ خاموشی یا گوشہ نشینی کا شکار ۷۲
۳۔ اخلاقی وفکری انحراف ۷۳
۴۔ بداخلاقی اور تند مزاجی ۷۳
محبت کا اظہار کیجئے ۷۴
بعض والدین اظہار محبت سے کیوں پرہیز کرتے ہیں؟ ۷۴
بچوں سے محبت میں افراط ۷۵
عاقلانہ محبت، تربیت کے لئے رکاوٹ نہیں ہے ۷۵
☆ بچے اور دوستی ۷۸
انسان سماج اور معاشرہ میں ۷۸
دوست کی ضرورت ۷۸
اسلام میں دوستی ۷۹
بچوں کے دوستوں کا انتخاب والدین کے ذریعہ ۷۹
دوست کی تأثیر ۸۰
اچھا دوست اور اس کے خصوصیات ۸۲
بُرا دوست اور اس کے صفات ۸۳
☆ بچہ اور دینی تربیت ۸۵
مذہبی فطرت ۸۵
بچے اور دینی سوالات ۸۶
ماں باپ کی ذمہ داری ۸۶
بچہ کو دینی مفاہیم ومناظر سے آگاہ کرنا ۸۷
پرورش کا پہلا مرحلہ خدا کی شناخت ۸۸
دینی تعلیم وتربیت میں مقابلہ اور حوصلہ افزائی ۸۹
بلوغ سے پہلے دینی تربیت ۹۰

اسلامی تربیت کی اہمیت ۹۱
اہم یاددہانی ۹۲
☆ بچوں کی تربیت علم اور دین کی روشنی میں ۹۵
دانشمندوں اور ماہرین کا نظریہ ۹۵
بچوں کی تنبیہ کے مخالفین کے چند اقوال ۹۶
بچوں کی تنبیہ کے موافقین کا نظریہ ۹۷
تنبیہ کا بدل ۹۸
تنبیہ کی جگہ پر عملی روش ۹۹
روایات میں بچہ کی جسمانی تنبیہ ۱۰۱
☆ بچے اور کھیل ۱۰۳
کھیل کی قسم ۱۰۳
ورزش اور کھیل روایات کی روشنی میں ۱۰۴
بچوں کے ساتھ کھیلنے والے ساتھی ۱۰۵
گلی کوچہ میں بچوں کے کھیلنے کی شکایت ۱۰۷
لاپرواہ والدین ۱۰۷
بچوں کے ساتھ کھیلنے والے ساتھیوں کو انتخاب کرنے کے بارے میں ایک مہم نکتہ ۱۰۸
کھیلنے کی جگہ اور ماحول ۱۰۸
کھیل کی جگہوں کی نگرانی ۱۱۰
بچوں کے کھیل کود کی دیکھ بھال ۱۱۰
کھیل کی مقدار ۱۱۱
☆ بچوں کا نام رکھنا ۱۱۴
اچھے اور برے نام ۱۱۵
☆ بچوں سے متعلق دینی آداب ۱۱۷

۱۔اولاد صالح ۱۱۷
۲۔اولاد سے محبت ۱۱۷
۳۔اولاد کی شادی ۱۱۷
۴۔وعدہ وفا کرنا ۱۱۷
۵۔اولاد کو پیار کرنا ۱۱۸
۶۔اولاد کا نام رکھنا ۱۱۸
۷۔والدین پر بچوں کے حقوق ۱۱۸
۸۔بچہ کی ولادت پر مبارک باد پیش کرنا ۱۱۸
۹۔بچوں کو نماز کی تعلیم دینا ۱۱۹
۱۰۔بچوں کی صفائی کا خیال ۱۱۹
۱۱۔دودھ پلانے کے بارے میں خاص توجہ ۱۱۹
۱۲۔بچوں کا بستر ۱۲۰
۱۳۔عفت کی رعایت ۱۲۰
۱۴۔بچہ کے کان میں اذان واقامت کہنا اور اس کا عقیقہ ۱۲۰
۱۵۔لڑکی ہو یا لڑکا ۱۲۱
۱۶۔بچہ کا دہن کھولنا ۱۲۱
۱۷۔بچہ کا ختنہ ۱۲۱
☆ منابع وماٰخذ ۱۲۲

عرض مترجم

سچ تو یہ ہے کہ اب تک نہ تو میں نے کوئی کتاب تالیف کی ہے اور نہ ہی کسی کتاب کا ترجمہ کیا ہے بلکہ موجودہ ترجمہ میری پہلی قلمی کاوش ہے اگر چہ ترجمہ کی مشکلات کو اہل قلم حضرات ہی سمجھ سکتے ہیں، بہر حال حتی الامکان میں نے مؤلف کے مقصد کو قارئین کرام تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

تعلیم وتربیت کے موضوع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کتاب کو ترجمہ کے لئے انتخاب کیا کہ جس میں بچوں کی تربیت کے بارے میں بہت اہم مسائل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جن کی طرف توجہ کرنا ضروری ہے لیکن عموماً لوگ ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں جیسے بچوں کے اندر جھوٹ بولنے کی عادت، ان میں جستجو کرنے کا جذبہ، بچوں کے بارے میں جنسی مسائل، حسد جیسی مہلک بیماری کا بچوں میں شروع ہونا، بچوں سے محبت وشفقت کے ساتھ پیش آنا، دوست کی تاثیر بچوں پر، بچوں کی دینی تربیت، ان کے متعلق دینی آداب، ان کا نام رکھنا نیز تشویق وتنبیہ، مگر ان تمام باتوں کو اس کتاب میں مفصل انداز سے بیان کیا گیا ہے البتہ اس کتاب میں فارسی محاوروں کا استعمال بہت زیادہ ہے اور تا حد امکان میں نے اس کو اسی شیرینی کے ساتھ بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

ترجمہ کے علاوہ تمام حوالوں کو اصل کتابوں سے ملایا ہے، چنانچہ بعض غلط حوالوں کو درست کر دیا ہے، امید ہے کہ ہر گھر میں یہ کتاب پسند کی جائے گی اور لوگ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

اس ترجمہ میں استاد رہنما حجۃ الاسلام والمسلمین جناب مولانا سید احتشام عباس زیدی صاحب نے اپنے مفید و صائب مشوروں سے میری رہنمائی فرمائی ہے نیز استاد مشاور حجۃ الاسلام والمسلمین جناب مولانا سید کمیل اصغر زیدی صاحب نے حسب ضرورت عبارت کی نوک پلک سنوار کر تصحیح کی زحمت گوارا فرمائی ہے۔

اسی طرح جامعۃ الزہرا علیہا السلام (ایران) کے مسئولین حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ جن کی زحمتوں کی بنا پر مجھ میں اس کتاب کے ترجمہ کا حوصلہ پیدا ہوا۔

آخر میں بارگاہ خداوندی میں دعا گو ہوں کہ بطفیل محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام والدین کو اپنا حق سمجھنے اور اولاد کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم لوگوں کو بھی قلم اور زبان کے ذریعہ خدمت دین کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

میرے معبود میری اس سعی کو قبول فرما اور اس کو میری اور میرے والدین کی بخشش کا ذریعہ قرار دے۔ والسلام

سیدہ زیباز ہرا زیدی

یکم شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ